SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبرXIV مجریہ 1996

SINDH ACT NO.XIV OF 1996

بقائی میڈیکل یونیورسٹی ایکٹ، 1996

THE BAQAI MEDICAL UNIVERSITY ACT, 1996

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. تعریف
Definitions
3. یونیورسٹی کے قیام اور ہیئیت
Establishment and incorporation of the University
4. یونیورسٹی سب کے لئےہوگی
University open to all
5. یونیورسٹی کے اختیار اور کام
Powers and functions of the University
6. یونیورسٹی کے عملدار

7. سرپرست
The Patron
8. چانسلر
The Chancellor
9. معائنہ
Visitation
10. وائیس چانسلر
Vice Chancellor
11. رجسٹرار
Registrar

12. ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance
13. امتحانات کے کنٹرولر
Controller of Examinations
14. ریذیڈنٹ آڈیٹر
Resident Auditor
15. ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمینٹ
Director planning and Development
16. اتھارٹیز
Authorities
17. بورڈ آف گورنرس
Board of Governors
19. بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board
20. اکیڈمک کائونسل
Academic Council
21. اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض
Powers and duties of the Academic Council
24. قوانین، ضوابط اور قواعد
Statutes, Regulations and Rules
25. ضوابط
Regulations
27. فنڈ
Fund
28. ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Services
29. وجوہات فراہم کرنے کا موقع
Opportunity to show cause
30. اپیل اور نظرثانی
Appeal to and Review by
31. پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund
32. اتھارٹیز کے ممبران کی مدت کی ابتدا
Commencement of term of members of authorities

33. اتھارٹیز میں عبوری آسامیاں پر بھرتی
Filling of casual vacancies in authorities
34. اتھارٹیز کے ممبران کے متعلق تنازعہ
Disputes about members of authorities
35. اتھارٹیز کی کاروائیوں کی تصدیق
Validity of proceedings of authorities
36. پہلا شیڈول
First Schedule
37. کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction
38. ضمانت
Indemnity
39. متعلقہ ادارے
Constituent institutions
40. ڈسیپلین
Discipline
41. رکاوٹے ہٹانا
Removal of difficulties
1. فیکلٹیز
Faculties
4. ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ
Teaching Department
5. بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies
6. بورڈ آف ایڈوانس اسٹڈیز اینڈ ریسرچ
Board of Advance studies and research
7. سلیکشن بورڈ
Selection Board
سلیکشن پروموشن بورڈ کا کام
Function of the Selection promotion board
9. فنانس اینڈ پلاننگ کامیٹی
The finance and planning committee
11. الحاق دینے والی کامیٹی
Affiliation Committee

سندھ ایکٹ نمبرXIV مجریہ 1996

SINDH ACT NO.XIV OF 1996

بقائی میڈیکل یونیورسٹی ایکٹ، 1996

THE BAQAI MEDICAL UNIVERSITY ACT, 1996

[26 مئی 1996]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کی توسط سے میڈیکل یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جس کو بقائی میڈیکل یونیورسٹی کراچی کہا جائے گا ۔

جیسا کہ کراچی میں میڈیکل یونیورسٹی قائم کرنا مقصود ہے، جس کو بقائی میڈیکل یونیورسٹی کراچی کہا جائیگا اور اس سے متعلقہ معاملات کے لئے ؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and

باب -I

commencement

ابتدا

1. (1) اس ایکٹ کو بقائی میڈیکل یونیورسٹی ایکٹ، 1996 کہا جائیگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

2. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(i)"اکیڈمک کائونسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل ؛

(ii)"اتھارٹی "سے مراد دفعہ 16 میں مندرجہ ذیل اتھارٹیز یا یونیورسٹی میں سے ایک؛

(iii)"بورڈ " سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس ؛

(iv)"چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ؛

(v) "چیئرمین"سے مراد ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین؛

(vi) "کالج" سے مراد ایسی کالج جس میں ہیلتھ سائنس اور متعلقہ خدمات متعلق تعلیم دینا یا تربیت دینے کا انتظام ہو اور جس میں ایک ادارا شامل ہو؛

(vii) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا ہیڈ؛

(viii)"ڈائریکٹر"سے مراد ادارے کا ہیڈ؛

(ix) "فیکلٹی"سے یونی ورسٹی کی فیکلٹی؛

(x)"فائونڈیشن" سے مراد بقائی فائونڈیشن، کراچی؛

(xi) "حکومت"سے مراد سندھ حکومت؛

(xii) "ادارہ "سے مراد وہ ادارہ جس کو یونیورسٹی نے تحت ہو اور انتظام کیا جائے؛

(xiii) "عملدار" سے مراد دفعہ 6 میں بیان کئے یونیورسٹی کےعملداروں میں سے کوئی بھی ؛

(xiv) "بیان کئے گئے"سے مراد قانون، ضوابط اور قواعد میں بیان کئے گئے؛

(xv) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہے ہو ؛

(xvi) " قانون، ضوابط اور قواعد"سے مراد اس ایکٹ تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد۔

(xvii) "استاد" مطلب کل وقتی استاد جیسا کہ پروفیسر ، ایسوسیئیٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے لوگ جو استاد کی حیثیت واضح کی گئی ہو ؛

(xviii) "ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ"سے مراد یونیورسٹی کے طرف سے قائم کی گئی اور سنبھالنے یا تصدیق شدہ تدریسی شعبہ ؛

(xix) "یونیورسٹی" سے مراد بقائی میڈیکل یونیورسٹی، کراچی؛اور

(xx)"وائیس چانسلر"سے مراد یونیورسٹی کا وائیس چانسلر

باب -II
یونی ورسٹی

یونیورسٹی کے قیام اور ھیئیت
Establishment and incorporation of the University

3.(1) ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جسے بقائی میڈیکل یونیورسٹی کہا جائیگا، جو سرپرست چانسلر ، وائیس چانسلر، ڈین، چیئرمین اور بورڈ کے اراکین، اکیڈمک کائونسل کےارکان اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہوگی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی بقائی یونیورسٹی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس میں شامل کسی جائیداد کو حاصل کرنے یا نیکال کرنے کے اختیارات کے ساتھ حقیقی وراثت اور عام مھر ہوگی، جو بیان کئے گئے نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

یونیورسٹی سب کے لئے ہوگی
University open to all

4. یونیورسٹی پاکستان کے تمام افراد کے لئے کھلی ہوگی ان کا تعلق کسی بھی جنس یا مذہب، نسل، طبقے ، رنگ یا ڈومیسائل سے ہو۔ جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر انکار نہیں کیا جائے گا۔

یونیورسٹی کے اختیار اور کام
Powers and functions of the University

" بشرطیکہ بیرون ملک کے طلبہ داخلہ کے لئے اہل ہونگے اگر وہ داخلہ کے لئے تعلیمی قابلیت رکھتے ہوں لیکن ایسی داخلہ ٹوٹل داخلہ کے 30 فیصد سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے۔"

5. یونیورسٹی خودمختیار باڈی ہوگی اور اس کو اختیارات حاصل ہونگے:

(i) معلومات اور ٹیکنالاجی کی تعلیم مہیا کرنا اور تدریس و تربیت تحقیق اور ہیلتھ سائنسز اور اس سے متعلقہ علوم اور تحقیقی تجربات کے لئے گنجائش بنانا؛

(ii) شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان کو ڈگریز ، ڈپلوماز سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا جن کو بیان کئی گئی شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا گیا ہو؛

(iii) خود کو الحاق کرنا یا دوسرے اداروں کے ساتھ جوڑنا اور تعلیم کی بہتری کے لئے اپنے کام اور ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے فیکلٹیز اور ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس قائم کرنا؛

(iv) بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق منظور کئے گئے افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛

(v) پڑھائی کے کورسز متعین کرنا اور تحقیق کرنا جیسا کہ طے کیا گیا ہو؛

(vi) تعلیم، پروفیشنل تربیت اور تحقیق میں مدد کرنا اور دوسری سہولیات مہا کرنا؛

(vii) کالیجز اور اداروں کا الحاق کرنا یا الحاق ختم کرنا اور ایسے اداروں کی جانچ لینا یا خودکو منتخب تعلیمی تربیتی اور تحقیقی اداروں سے جوڑنا اور ان کو ان کے نام اور ذمہ داریاں نبھانے کے لئے خدمات اور سہولیات فراہم کرنے اور زیادہ سے زیادہ اثرات والی تعلیمی تربیتی اور تحقیقی پروگرامز کو یقینی بنانے کے لئے پڑھائی کے طریقے حکمت عملی تیار کرنا؛

(viii) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا ، یونیوسٹی کو کئی گئی گرانٹس ، وصیتیں ٹرسٹ، تحائف، عطیات،

انڈومنٹس اور دوسری کنٹریبیوشنز کو سنبھالنا اور ان کو ایسے طریقے سے استعمال کرنا جیسا مناسب سمجھے؛

(ix) معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے ان کے کام اور ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے شامل ہونا؛

(x) ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛

(xi) مختلف باڈیز اور کمیٹیز پر رکن مقرر کرنا جیسے بورڈ طے کرے تربیتی اور تدریسی سرگرمیوں کے سلسلے میں اور یونیورسٹی اور اداروں میں شاگردوں کو داخلہ دینا؛

یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

(xii) اساتذہ اور انتظامی عملداروں اور عملے کے اراکین کی مقرری کے لئے شرائط اور ضوابط، اختیارات اور ذمہ داریاں متعین کرنا، ایسے عملداروں اور عملے کے فرائض بیان کرنا اور اس سلسلے میں کارکردگی اور انتظامی معاملات کے سلسلے میں سہولیات مہیا کرنا؛

(xiii) فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس، تحقیقی ادارے اور دوسرے تربیتی مراکز قائم کرنے اور تعلیمی ، فنی تربیت تحقیق کے متعلق دوسری سہولیات مہیا کرنا اور تعاون کرنا؛

(xiv) دوسری یونیورسٹیز اور پبلک اتھارٹیز سے ایسے معاملات اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنا جیسا وہ طے کرے ؛

(xv) پروفیسرشپس، لیکچرشپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنے اور افراد مقرر کرنا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

سرپرست

The Patron

چانسلر

The Chancellor

(xvi) پروفیشنل ریسرچ، انتظامی عہدے اور ایسی دوسری آسامیاں پیدا کرنے جو یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہو؛

(xvii) فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیبزشنز برسرز، میڈلز اور انعام دینا، جیسا کہ شرائط میں بیان گیا ہو؛

(xviii) یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش پر ضوابط رکھنا؛

(xix) رہائش کے ہالز بنانا اور سنبھالنا اور ہاسٹلز اور لاجنگسز کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛

(xx) یونیورسٹی کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضوابط رکھنا۔ شاگردوں کی اضافی تدریس اور تفریحی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی صحت اور عام بھلائی کی ہمت افزائی کے لئے انتظام کرنا؛

معائنہ
Visitation

(xxi) تحقیق اور دوسرے کاموں کی پرنٹنگ اور اشاعت کرنے کی سہولیات فراہم کرنا اور ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا جو یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں؛

(xxii) ایسی تحقیق کرنا جیسا کہ طے کیا گیا ہو اور؛

وائیس چانسلر
Vice Chancellor

(xxiii) ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا جو کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں۔

باب -III

6.مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہونگے:

(i) چانسلر
(ii) وائیس چانسلر
(iii) ڈین
(iv) ڈائریکٹرز
(v) چیئرمین
(vi) یونیورسٹی کی طرف سے نامزد کیا گیا پرنسپل
(vii) رجسٹرار
(viii) ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ
(ix) ڈائریکٹر آف فنانس
(x) لائبریرین
(xi) ناظم امتحانات
(xii) ریذیڈنٹ آڈیٹر اور
(xiii) ایسے دوسرے افراد جن کے یونیورسٹی عملدار ہونے کے بارے میں بیان کی گیا ہو

8. سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا۔
8.(1) فائونڈیشن کا چیئرمین یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔
(2) سرپرست جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشنز کی صدارت کرے گا۔
(3) ہر اعزازی ڈگری دینے کے لئے چانسلر سے تصدیق کرانا ہوگی۔
(4) اگر چانسلر مطمئن ہے تو کسی اتھارٹی کی کاروائیاں یا کسی عملدار کے احکامات اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہیں تو وہ ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب جاننے کے لئے طلب کر سکتا ہے کہ کیوں نہیں ایسی کاروائیاں کو تحریری حکم کے ذریعے کیا جائے، ایسی کاروائی یا احکامات کو ختم کیا ہے۔
(5) چانسلر کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص :
(i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے ؛ یا
(ii) ایسی اتھارٹی کے میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا
(iii) کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی جا چکی ہو۔
(6) چانسلر کی غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی اور سبب کے باعث وائس چانسلر اسکی جگہ پر کام کرے گا۔
9.(1) چانسلر یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات کی جانچ کر اسکتا ہے۔
اور ایسا شخص یا شخصیات مقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے مناسب سمجھے۔
(2) چانسلر، ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔
10. (1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے 4 برس

رجسٹرار
Registrar

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance

کے عرصے کے لئے مقرر کیا جائے گا۔ ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا چانسلر طے کرے اور وائس چانسلر، چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(2) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہوگا یا وائس چانسلر غیر حاضر ہوگا یا کسی بیماری کے باعث اپنے آفس کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہوگا یا کسی اور سبب کے باعث چانسلر وائس چانسلر کی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے ایسے انتظامات کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم تدریسی اور انتظامی عملدار ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، اور یونیورسٹی کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور یونیورسٹی کی پالیسز اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔

(4) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی ضروری ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، اس اقدام کے بارے میں عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا۔

(5) خصوصی طور پر جب اسکے اختیارات مندرجہ بالا کے منحرف نہیں ہیں تو یہ، وائس چانسلر کے اختیارات ہونگے؛

(a) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو؛

(b) منظور کئے گئے بجٹ میں فراہم کیا گیا تمام خرچ منظور کرنا اور خرچ کے وہی میجر ہیڈز میں فنڈز کو ری اپیرو پرئیٹ کرنا؛

(c) غیر متوقع آئٹم کے لئے رقم کی ری اپیروپریشن جاری کرنا جو پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہو، جسے بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈکے آنیوالے اجلاس میں رپورٹ کرے گا؛

امتحانات کے کنٹرولر
Controller of Examinations

ریذیڈنٹ آڈیٹر
Resident Auditor

ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمینٹ
Director planning and Development

اتھارٹیز
Authorities

بورڈ آف گورنرس
Board of Governors

(d) متعلقہ اتھارٹی سے ناموں کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپرسیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛

(e) پیپرز، مارکس، اور نتائج کی سیکورٹی کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا ضروری ہو؛

(f) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو پڑھائی، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کرانے کی ہدایات کرنا ، جیسا وہ ضروری سمجھے؛

(g) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کچھ اس ایکٹ کے تحت منتقل کرنا، ان شرائط کے مطابق ، اگر کوئی ہوں؛

(h) ایسی کیٹگریز کے لئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کئے گئے ہوں؛

(i) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

11. (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(2) رجسٹرار یونی ورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی ریکارڈز کو سنبھالے گا اور دوسرے تمام کام سرانجام دے گا جو بیان کئے گئے ہوں؛

12. (1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا۔ ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(2) ڈائریکٹر فنانس:

(a) یو نیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور انوسٹمنٹ کے متعلق انتظام کرے گا؛

(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی کئے گئے

بجٹ کے اکائونٹس تیار کرے گا اور ان کو فنانس کمیٹی اور بورڈ کے سامنے پیش کرے گا؛
(c) اس بات کی یقین دہانی کروائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز ان ہی مقاصد کے لئے خرچ کئے جار رہے ہیں جن مقاصد کے لئے انہیں مہیا کیا گیا ہے؛
(d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا جیسا کہ بیان کی گئی ہو؛
13. ناظم امتحانات یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے لئے ذمہ دار ہوگا اور ان ذمہ داریوں کو سرانجام دے گا جو بیان کی گئی ہو۔
14. ریزیڈیٹ آفیسر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کے فنڈ میں سے تمام ادائیگیوں کے پری آڈٹ کا ذمہ دار ہوگا۔

15. ڈائریکٹرمنصوبہ بندی اور ترقی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کی منصوبہ بندی اور ترقی کا ذمہ دار ہوگا؛

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز

16. یونیورسٹی کی اتھارٹیز:
(i) بورڈ آف گورنر؛
(ii) اکیڈمک کائونسل؛
(iii) بورڈ آف فیکلٹیز؛
(iv) اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ؛
(v) بورڈ آف اسٹڈیز؛
(vi) سلیکشن بورڈ؛
(vii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(viii) ایفئلیشن کمیٹی ؛
(ix) ڈسپلن کمیٹی؛
(x) ورکس کمیٹی؛
(xi) اسپورٹس کنٹرول بورڈ؛
(xii) ایسی دوسری اتھارٹیز ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

17.(1) عام نظرداری اور یونیورسٹی کے معاملات پر ضوابط اور اس کی پالیسز بنانے کا اختیار بورڈ کے پاس ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا؛
(a) وائس چانسلر؛
(b) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج؛
(c) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے تعلیم ؛
(d) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے صحت؛
(e) چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر سے مشاورت کے بعد نامزد کیا گیا ایک ڈین؛
(f) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، ان کی طرف سے نامزد کیا گیا کمیشن کا کل وقتی میمبر؛
(g) چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کئے گئے 2 نامور افراد؛
(h) چانسلر کی طرف سے فائونڈیشن کی سفارش پر چار بہترین میرٹ رکھنے والے افراد ؛
(i) چانسلر کی طرف سے فائونڈیشن کی سفارش پر ایک نامزد کیا گیا میمبر؛
(j) رجسٹرار

(2) نامزد کئے گئے میمبر تین سالوں کی مدت کے لئے عہدہ رکھے گا اور اس کی مدت پوری ہونے پر دوبارہ نامزدگی کے لئے اہل ہوگا۔

(3) نامزد کئے گئے میمبر کا عہدہ خالی ہوجائے گا اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا بنا سبب یا چھٹی کی درخواست کے سواء بورڈ کے مسلسل تین اجلاسوں میں غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی، نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔

(4) میمبر کی عارضی آسامی اتھارٹی کی طرف سے نامزد کئے گئے شخص کی طرف سے پر کی جائے گی، جو میمبر نامزد کیا گیا ہے اس کی آسامی پر کی جائے گی۔

(5) وائس چانسلر بورڈ کے چیئرمین اور رجسٹرار بطور سکریٹری کام کرے گا۔

(6) بورڈ کا کوئی اقدام یا کاروائی بورڈ میں آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض
Powers and duties of the Academic Council

18. (1) بورڈ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگا اور ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، یونیورسٹی کی جائیدادوں کے انتظام سمیت تمام معاملات کی عام نظردازی کرے گا۔

(2) خاص طور اور دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ؛

(1) کی گنجائش کی عام حیثیت سے تضاد کے سوا بورڈ مندرجہ ذیل اختیارات اور کام سرانجام دے گا؛

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسائل کو رکھنا، ضوابط رکھنا اور قبول کرنا؛

(b) یونیورسٹی کیطرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی اور منتقل کی گئی قبول کرنا؛

(c) کالج یا ادارے کا الحاق کرنا یا علیحدہ کرنا؛

(d) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے مالیاتی بجٹ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ کھاتوں پر غور کرنا اور منظوری دینا اور رہنمائی کرنا یا مالی معاملات سے متعلقہ رولرز آف بزنس میں رہنمائی کرنا؛

(e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کروانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے اسکمیں شروع کرنا اور منظوری دینا۔

(g) طریقے طے کرنا، اور قبضےکو بہتر کرنا اور یونیورسٹی کی عام مہر استعمال کرنا۔

(h) پروفیشنل ریسرچ، ایڈمنسٹریٹوآسامی اور ایسی دوسری آسامیاں پیدا کرنا، جو یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں،

ایسی آسامیوں کو ملتوی کرنا یا ختم کرنا۔

(i)سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر استاد محقق اور عملدار مقرر کرنا۔

(j)بیان کی گئی شرائط کے مطابق تعلیم کے میدان میں اعزازی ڈگریاں دینا؛

(k) بیان کی گئی جانچ اور متاثر کو دفاع کے موقعہ دینے کے بعد یونیورسٹی ملازمین کو معطل کرنا، سزا دینا یا نوکری میں سے برطرف کرنا، جن کو مقرر کرنے کے اختیارات ان کو حاصل ہیں؛

(l)چانسلر، کو قانون تجویز کرنا؛

(m) مخصوص باڈیز کی سفارشوں پر ضوابط اور قواعد منظور کرنا اور؛

(n) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے معاملات کو طے کرنا، چلانا اور انتظام کرنا اور اس کے آخر میں تمام ضروری اختیارات استعمال کرنا جو خاص طور پر اس ایکٹ کے قانون، ضوابط یا قواعد میں بیان نہیں کئے گئے۔

(o) اپنے کوئی بھی اختیارات کسی اتھارٹی یا عملداروں یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛

(p) ایسے دوسرے کام کرنا جو قانون کے مطابق اسے سونپے گئے ہوں۔

19. (1) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس بلائے گا۔ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛

بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر بلایا جا سکتا ہے یا بورڈ کے میمبرز ک درخواست پر جن کی تعداد چھ سے کم نہ ہوں۔ اور معاملات ضروری نوعیت کے ہوں۔

(2) خاص اجلاس کے لئے دس دن سے کم دن نوٹس بورڈ کے میمبرز کو نہیں دیئے جائیں گے۔ اور اجلاس کی ایجنڈا محدود کی جائے گی۔ ان

قوانین، ضوابط اور قواعد
Statutes, Regulations and Rules

ضوابط
Regulations

معاملات کے لئے لئے جس کے کئے خاص اجلاس بلایا گیا ہے۔
(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تمام میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت برابر شماری کی جائے گی؛
(4) بورڈ کے فیصلے موجود میمبرز کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جاتے ہیں تو بورڈ کے چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو وہ استعمال کرے گا؛

20. (1) اکیڈمک کائونسل مشتمل ہوگی؛
(a) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛
(b) ڈین
(c) ڈائریکٹرز
(d) ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس کے چیئرمین؛
(e) پروفیسرز امیرٹس سمیت یونیورسٹی کے پروفیسرز۔
(f) الحاق دیئے گئے کالیجز کے پرنسپلز
(g) رجسٹرار جو سیکریٹری ہوگا؛
(h) لائبریرین
(i) ناظم امتحانات
(j)بورڈ کی طرف سے نامزد کئے گئے 2 دو نامور عالم اور
(k) دو نامور افراد جو صوبائی اسیمبلی سندھ کے طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔
(2) نامزد کئے گئے میمبرز تین سال کے عرصے تک کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں اور دوبارہ نامزد ہونے کے ہئے اہل ہونگے۔
(3) نامزد کئے گئے میمبر کا عہدہ خالی ہوگا اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا کائونسل کے مسلسل تین اجلاسوں میں بنا جواز کے یا غیر حاضر ہونے کی چھٹی کے سواء غیر حاضر ہوتا ہے یا اس کی نامزدگی، نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف

فنڈ

Fund	سے چینج کی جاتی ہے۔ (4) کائونسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت برابر سمجھی جائے گی۔
	21. (1) اکیڈمک کائونسل یونی ورسٹی کی اعلی ترین اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائش اور قوانین کے مطابق، اسے تدریس، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیار کے مطابق رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی کی اکیڈمک لائف کی حوصلہ افزائی اور منظم کرنے کے اختیارات حاصل ہونگے؛ (2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کائونسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے؛ (a) بورڈ کو اکیڈمک معاملات میں صلاح مشورہ دینا؛ (b) طلباء کی تدریس اور امتحانی کورسز میں داخلائوں پر ضوابط رکھنا۔
ملازمت سے رٹائرمنٹ Retirement from Services	(c) بورڈ کی فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس، اداورں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لئے تجاویز دینا۔ (d) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز دینا اور ان پر غور کرنا اور بنانا ۔ (e) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے نصاب بنانا۔
وجوہات فراہم کرنے کا موقع Opportunity to show cause	بشرطیکہ اگر بورڈ آ ف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوتو کائونسل بورڈ کی منظوری سے آنیوالے سال کے لئے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔
اپیل اور نظرثانی Appeal to and	(f)دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے

Review by

امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر حیثیت دینا۔

(g) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا،

(h) اس ایکٹ کی گنجائس کے مطابق اختیارات میں میمبر مقرر کرنا اور ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیساکہ قانون میں بیان کیا گیا ہو۔

22. اتھارٹی کے کام اور اتھارٹی بنانا جن کے لئےمخصوص گنجائش نہ ہو، جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو۔

پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund

23. بورڈ اکیڈمک کائونسل اور دوسری اتھارٹیز ایسی اٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں مقرر کر سکتی ہیں تا کہ یہ ان کی کارکردگی کی بہتری کے لئے فائدے مند سمجھی جائیں۔

باب- V

24. (1) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، تمام یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قانون بنائے جا سکتے ہیں؛

(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل، انشورنس، گریجویٹی، پوویڈنٹ فنڈ، بینیوولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کی؛

اتھارٹیز کے ممبران کی مدت کی ابتدا

Commencement of term of members of authorities

(b) اساتذہ، محققوں، اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرریوں کے شرائط و ضوابط:

اتھارٹیز میں عبوری آسامیاں پر بھرتی

Filling of casual vacancies in authorities

(c) فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنس، اور دوسری اکیڈمک یونٹس، ڈویزن کا قیام۔

(d) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں متعین کرنا۔

(e) ایسے شرائط طے کرنا جن کے تحت یونیورسٹی دوسری نجی تنظیموں/اداروں میں تدریس تحقیق اور دوسرے تحقیقی عمل کے

انتظامات میں داخل ہو سکے۔

(f) پروفیسرز امیرٹس کی مقرری اور اعزازی ڈگری دینے کے شرائط متعین کرنا۔

(g) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط پر توجہ دینا۔

(h) یونیورسٹی کی جائیدادیں کا انتظام کرنا اور سرمایہ کاری کرنا اور ؛

(i) اس ایکٹ کے تحت دوسرے تمام معاملات کو قانون کے مطابق بیان کرنا یا چلانا ہے۔

اتھارٹیز کے ممبران متعلق تنازعہ
Disputes about members of authorities

(2) قوانین کا ڈرافٹ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لئے تجویز کیا جائے گا۔

(3) چانسلر کو منظوری کے لئے بھیجے گئے قوانین کو قبول کرنا یا اسے بورڈ کی طرف نظرثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار ہوگا۔

اتھارٹیز
Validity of proceedings of authorities

(4) کوئی بھی قانون موثر نہیں ہوگا جب تک کہ چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔

پہلا شیڈول
First Schedule

25. (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قانون کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات کے لئے ضوابط بنائے جائیں گے۔
یعنی؛

کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction

(a) تدریس اور تحقق کی اسکمیں بشمول کورسز کی مدت، مضامین کی تعداد یا امتحانات کے لئے پیپرز کی؛

ضمانت
Indemnity

(b) ڈگریوں، ڈپلومہ، اور سرٹیفکٹس کی طرف لے جانے والی تدریس اور تحقیقی پروگرامز کے نصاب اور کورسز۔

متعلقہ ادارے
Constituent institutions

(c) امتحان منعقد کرنا اور ان کی نظرداری، ممتحن کی مقرری چھان بین، نتائج نکالنا، اور اس کوظاہر کرنا۔

(d) مختلف کورسز، امتحانات اور ہاسٹلز میں داخلہ کے لئے فیس طے کرنا اور وصولی؛

(e) شاگردوں میں نظم و ضبط پیدا کرنا اور ان کی بہتری کے لئے اسکمیں بنانا۔

(f) فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام، میڈلز، اعزاز دینا اور شاگردوں اور تحقیقی عالموں کی مالی مدد کرنا۔

ڈسیپلین
Discipline

(g) کانووکیشن منقد کرنا اور اکیڈمک کاٹیومز متعین کرنا۔

رکاوٹے ہٹانا
Removal of difficulties

(h) شاگردوں کی رہائش کے شرط مقرر کرنا۔

(i) لائبریری کا استعمال اور

(j)دوسرے تمام تعلیمی معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے مطابق بیان ہوتے ہیں۔

(2) بورڈ کی جانب بھیجے گئے ضوابط کو منظور کرنا یا ان کو اکیڈمک کائونسل کی طرف نظرثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

فیکلٹیز
Faculties

(3) کوئی ضوابط تب تک موثر نہیں ہونگے جب تک اس کی بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

26. (1) اتھارٹی اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیٹیوٹس اور ضوابط کے مطابق قواعد بناتی ہیں جو ان معاملات کو چلاسکے اور اجلاسوں کا وقت اور متعلقہ معاملات کو سنبھال سکے۔

بشرطیکہ بورڈ اتھارٹی یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کی ہدایت کرسکتا ہے۔

بشرطیکہ مزید برآن کہ اگر ایسی اتھارٹی یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو چانسلر کو اپیل کی جا سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(2) بورڈ یونیورسٹی کے کسی معاملےکے متعلق قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے تحت خاص طور پر قواعد اور ضوابط میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔

باب-**VI**

یونیورسٹی فنڈ

27.(1) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومینٹس، گرانٹس اور دوسرے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی کا کیپٹل اور کرنٹ خرچ اور اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کئ گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے ایسے وسیلوں سے حاصل کی گئی رقم میں سے کیا جائے گا۔

(3) کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ فوری طور پر یا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ہو، یا جو وقتی طور پر پروگرامر سے باہر سرگرمیوں میں شامل ہو۔ ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سواء قبول نہیں جائے گی۔

(5) اکائونٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لئے پش کئے جائیں گے۔

(6) آڈیٹر اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر رپورٹ چارٹرڈ اکائونٹس آف پاکستان کے ادارے کے معیار کے مطابق بنائی گئی ہے۔

باب -VII

عام گنجائیشیں

28. یونیورسٹی کا کوئی ملازم، ملازمت سے رٹائر ہوگا؛

ٹیچنگز ڈپارٹمنٹ
Teaching Department

(i) اس تاریخ پر جب اس کی ملازمت کو پچیس سال مکمل ہوئے ہو۔ اس کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمنٹ کے دوسرے قواعد کے لئے اہل ہوگا۔ جیسا اتھارٹی طئے کرے۔

بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو وقت سے پہلے تب تک رٹائر نہیں کیا جائے گا جب تک اسے ہٹانے والے اقدام کی حقیقتوں سے آگاہ نہ کیا جائے۔ اور اس کو اس اقدام کے خلاف سبب بیان کرنے کا موزون موقعہ نہ

بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies

دیا جائے ؛ یا
(ii) جہاں مندرجہ بالا شق(i) کے مطابق ہدایت نہ کی گئی ہو، کہ ساٹھ سال کی عمر کے مکمل ہونے پر،

29. علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو۔ اس کا کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر سے ملازمت میں سے رٹائر نہیں کیا جائے گا۔ جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزون موقعہ فراہم نہ کیا جائے ۔

30. (1) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی شرائط اور ضوابط کے مطابق کو تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونی ورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو۔ ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو۔ اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

بورڈ آف ایڈوانس اسٹڈیز اینڈ ریسرچ
Board of Advance studies and research

(2) نظرثانی کیے لئے اپیل وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی۔ جو اس کی اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے گا۔

(3) اپیل اور نظرثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اپیل کرنے والا یا درخواست گذار کو، جیسا معاملہ ہو، سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

31. (1) یونیورسٹی ملازمین کو بھلائی کے لئے اور شرائط کے مطابق جیسا بیان کیا گیا ہو۔ ان کے لئے پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ قائم کرے گی جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(2) جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پرووڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 کی

گنجائیشیں ایسے فنڈ پر لاگو ہونگی۔

32. جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا گیا ہو، اس کی ملازمت کے شرائط جو اس ایکٹ کے تحت طے کئے گئے ہو، اس تاریخ سے لاگو ہونگے جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

33.کسی اتھارٹی کے مقرر کئے گئے یا نامزد کئے گئے میمبرز میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص یا باڈی کی طرف سے جس نے اس میمبر کو مقرر یا نامزد کیا ہو، جتنا جلد ممکن ہو سکے پر کیا جائے گا۔ اور آسامی پر مقرر کیا گیا یا نامزد کیا گیا شخص اس اتھارٹی کے بقایا مدت کے لئے میمبر ہوگا اس شخص کی جگہ پر جس کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر بنا ہے۔
بشرطیکہ جہاں اتھارٹی میں کو آسامی ہو، سوائے بورڈ کے، وہ اس سبب کی وجہ سے پر نہیں کی جائے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا اور عہدہ ختم کیا گیا ہو۔ یا تنظیم، ادارہ یا کوئی دوسری باڈی سوائے یو نیورسٹی کے ختم کی گئی ہو یا کام کرنے سے روک دیا گیا ہو، یا کسی اور سبب کے غیر افعال ہوگئی ہو۔ اس آسامی کو اس طرح پر کیا جائے گا جیسا کہ چانسلر بورڈ کی سفارش پر ہدایت کرے۔

سلیکشن پروموشن بورڈ کا کام
Function of the Selection promotion board

34. (1) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو کسی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارتی کا میمبر نہیں رہے گا، جب تک کہ وہ اس عہدے پر نہ رہا ہو جہاں اور جس کے لئے اسے نامزد یا مقرر کیا گیا ہو۔
(2) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کا میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج، جو بورڈ کے میمبر ہو اور چانسلر کی نامزد کی گئی

کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

35. کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کاروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں کوئی نقص یا اتھارتی کے میمبر کی مقرری اور نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہ ہوگا۔

36. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں طے کئے قانون دفعہ 24 کے تحت بنائے گئے قانون سمجھے جائیں گے اور تب تک نافذ رہے گے جب تک ترمیم کئے جائیں یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قانون سے تبدیل کئے جائیں۔

37.اس ایکٹ کے تحت کسی اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کاروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

38. اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے کسی کام یا کچھ کرنےپر ارادے حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

فنانس اینڈ پلاننگ کامیٹی
The finance and planning committee

39. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، تب تک مندرجہ ذیل ادارے ہونگے، جیسا کہ اس ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے:

1.بقائی میڈیکل کالج
2.بقائی ڈینٹل کالج
3.انسٹیٹیوٹ آف ہیماٹولاجی
4.انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ مینجمنٹ
5.انسٹیٹوٹ آف ریپروڈیکٹو سائنسز
6.انسٹیٹوٹ آف میڈیکل ٹیکنالاجی
7.سینٹر آف میڈیکل ایجوکیشن ڈیولپمنٹ۔

افیلیئیشن کامیٹی
Affiliation Committee

40. یونیورسٹی کو یونیورسٹی اور اداروں کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر بیان کئے گئے طریقہ

کار کے مطابق نظرداری کرنے کے اختیارات اور ضابط حاصل ہونگے؛

41. اگر اس ایکٹ کے لاگو ہونے پر کسی اتھارٹی کی تشکیل یا دوبارہ تشکیل میں کوئی رکاوٹ پیش آئے تو چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

شیڈول

ابتدائی قوانین

(ملاحظہ دفعہ 36)

1.(1) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہونگی:

(a) بنیادی میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی

(b) ادویات اور دانتوں کی فیکلٹی

(c) نرسنگ کی فیکلٹی

(d) بائیولاجیکل سائنسز کی فیکلٹی

(e) فارما سوٹیکل سائنسز کی فیکلٹی

(f) ہیلتھ مینجمنٹ کی فیکلٹی

(g) ایسی کوئی دوسری متعلقہ سائنسز کی فیکلٹی جیسا کہ قانون میں بیان کی گئی ہو۔

(2) ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ، سینٹرز یا دوسری تدریسی اور تحقیق کے یونٹ شامل ہونگے ۔

جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو؛

2. (1) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:

(a) ڈین؛

(b) پروفیسرز، ایسوسیئٹ پروفیسرز اور فیکلٹی میں شامل ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس کے چیئرمین؛

(c) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کا ایک میمبر، متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(d) تین اساتذہ کو اکیڈمک کائونسل کی طرف سے ان کے مضامین میں خاص مہارت ک ی بنیاد پر نامزد کیا جائے گا، جن کو فیکلٹی میں بھی پڑھایا جائے گا، ان

پر اکیڈمک کائونسل کی خیال میں، فیکلٹی کے حوالے کئے گئے مضامین پر خاص ذمہ داری ہوگی۔
(2) ذیلی دفعہ (1) کی شقوں (c) اور (d) میں بیان کئے گئے میمبرز تین سالوں تک عہدہ رکھیں گے۔
(3) فیکلٹی کے بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا ۔
(4) ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کائونسل اور بورڈ کے عام ضوابط کے مطابق اختیار کرے گا۔
(a) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامیں کی تدریس اور تحقیق کے متعلق کو آرڈینیٹ کرنا؛
(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے مشاہدات کے ساتھ اکیڈمک کائونسل کی طرف بھیجنا؛
(c) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹیڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری لیکن، سوائے ریسرچ اور ڈگری جو وائس چانسلر کرے گا ؛اور
(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
3.(1) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرین ہوگا اور چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سے سینیئر تین پروفیسرز میں سے نامزد کیا جائے گا۔
(2) ڈین تین سالوں تک عہدہ رکھے گا۔
(3) ڈین فیکلٹی میں آنیوالے کورسز کی ڈگریز میں، سوائے اعزازی ڈگریز کی داخلہ کے لئے امیدوار پیش کرے گا۔
(4) ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
4. (1) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ ہوگا، جسے منظور کیا گیا

ہوا اور ہر ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔
(2) ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق ڈیپارٹمنٹ کے کام کی منصوبہ بندی کرے گا۔ انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا۔ اور اپنےشعبے میں کئے گئے کام کے متعلق فیکلٹی کے ڈین کے سامنے جوابدہ ہوگا۔
5. (1) ہر مضمون یا مضامین کے لئے ایک الگ بورڈ آف اسٹیڈیز ہوگا، جیسا کہ ضوابط میں کیا گیا ہو۔
(2) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(a) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین؛
(b) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ میں تمام پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسر؛
(c) دو ینویورسٹی کے اساتذہ سوائے پروفیسرز یا ایسوسیئٹ پروفیسرز کے اکیڈمک کائونسل کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے۔
(d) تین ماہر، علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ کے، وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے؛
(3) سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹیڈیز کے میمبرز کے آفس کی مدت تین سال ہوگی۔
(4)بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے نصف ہوگا۔ جس کی نسبت ایک برابر ہوگی؛
(5) متعلقہ یونیورسٹی ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا؛
(6) بورڈ آف اسٹڈیز کے مندرجہ ذیل کام ہونگے:
(a) اتھارٹیز کو متعلقہ ملازمین میں تدریس تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے متعلقہ صلاح مشورہ دینا؛
(b) مضمون یا متعلقہ مضمون میں تمام ڈگریز ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛
(c) متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے

ناموں کا پینل تجویز کرنا؛
(d) دوسرے ایسے کام سرانجام دینا جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
6. (1) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:
(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b) ڈین؛
(c) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز سوائے ڈین کے، بورڈ آف گورنرز کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
(d) تین یونیورسٹی استاد جنھیں تحقیق کی اہلیت اور تجربہ ہو۔ اکیڈمک کائونسل کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے؛ اور
(e) پروفیسر امیریٹس
(2) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی؛
(3) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کی تعداد کا نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر ہوگی۔
(4) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرج ذیل ہونگے:
(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا اور متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو صلاح مشورہ دینا؛
(b) تحقیقی ڈگریاں دینے کے لئے متعلقہ ضوابطہ تجویز کرنا؛
(c) تحقیق کے شاگردوں کو ان کی تحقیق کے تھیسس کا مضمون طے کرنا اور ان کے لئے سپروائزر مقرر کرنا؛
(d) تحقیق کے امتحانات کے لئے اس سلسلے میں بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا

اور؛
(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو؛
7. (1) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
(a) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛
(b) سندھ ہائی کورٹ کا ایک جج جو چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(c) بورڈ کی طرف سے دو نامور افراد نامزد کئے جائیں گے، بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہ ہوگا؛
(d) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛
(e) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین؛
(f) فائونڈیشن کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک شخص؛
(2) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفس کی مدت تین سال ہوگی۔
(3) سلیکشن بورڈ کا کورم پانچ میمبرز پر مشتمل ہوگا۔
(4) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔
(5) پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدوار کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔ سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کئے گئے ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔
8. (1) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں تمام ٹیچنگ اور دوسری آسامیوں پر موزون امیدوارں کے نام مقرری کے لئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(2) سلیکشن بورڈ موزن کیس میں سبب ریکارڈ کرنے کے لئے بورڈ کی اعلیٰ شروعاتی تنخواہ کی گرانٹ کی سفارش کر سکتا ہے۔
(3) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر مقرری کے لئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
(4) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوار لائے گا اور موزوں امیدوارں کے ایسی ترقیوں کے لئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔
(5) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف رائے کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
9. (1) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل ہر مشتمل ہوگی:
(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b) فائونڈیشن کے نامزد کئے گئے دو افراد؛
(c) بورڈ کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک فرد؛
(d) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر دو افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
(e) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛ اور
(f) یونیورسٹی کا ڈائریکٹر فنانس میمبر/سکریٹری ہوگا؛
(2) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم پانچ میمبرز پر مشتمل ہوگا؛
(3) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت تین سال ہوگی؛
10. فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہونگے:
(a) سالانہ اکائونٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ پر غور کرنا اور بورڈ

اس سلسلے میں صلاح مشورہ دینا؛
(b) یونیورسٹی کو مالی حالات کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛
(c) بورڈ کی پلاننگ ڈیولپمنٹ ، فنانس انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکائونٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر صلاح مشورہ دینا؛
(d) کم مدت اور زیادہ مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛
(e) اسٹاف اور ریسورسز ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛
(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قانون میں بیان کئے گئے ہوں۔
11. ایک الحاق دینے والی کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b) بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(c) دو پروفیسر اکیڈمک کائونسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
(2) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت دو سال ہوگی؛
(3) ایفیلشن کمیٹی ماہرین مقرر کرے گی، جو تین سے زیادہ نہ ہونگے۔
(4) ایفیلشن کمیٹی کے اجلاس یا جاچ کا کورم کے تین میمبر ہونگے۔
(5) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کا سکریٹری مقرر کیا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔